New Era Magazine
NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
یہ چادر ہی ہے زینت میری
از عینا بیگ
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یہ چادر نہیں زینت ہے میری

از عینا بیگ

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

اشمہ ادھر آؤ"!!!اماں اسے آدھے گھنٹے سے آوازیں لگا رہی" تھیں۔۔۔۔لیکن وہ گلی میں جھانکنے مصروف تھی۔۔۔

جی اماں؟"!وہ دھپ سے صوفے پر بیٹھی۔۔۔"

اماں نے اسے غصہ سے دیکھا۔۔۔۔
"یہ گلی میں کیا تو ہر وقت جھانکتی رہتی ہے؟؟"

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسنے اماں کو سرعت سے دیکھا اور اپنا ڈوپٹہ اتار کر اسے پرے کیا۔۔۔
اماں آپ نہیں جانتی اس گلی کا راز؟؟"وہ مبہم سا مسکرائی۔۔۔"

!!ڈوپٹہ پہن"

کیا اماں یار"!اشمہ نے منہ بسورا۔۔۔"

اماں نے اسے بغور دیکھا۔۔۔وہ ہر دفع شروع سے شروعات کرتی تھیں۔۔۔۔ لیکن وہ ہر بار یہی کہتی تھی..!!!۔۔۔عورت کیلئے سب سے اہم اسکی یہ چادر ہوتی۔۔۔

عورت کھلے گوشت کی طرح ہوتی ! جسے کتے بھنبھوڑ کر کھا جاتے"

"!ہیں

اُشمہ نے اماں کو دیکھا

اماں یہ چادر نہیں سنبھالی جاتی ! عجیب جنھجھٹ"!اس نے جنھجلا کر" کہا۔۔۔

ان کا رنگ اڑا تھا۔۔۔

ڈوپٹہ نہیں زینت ہے عورت کی یہ !عزت ہے !بہت اونچا مقام"

"!ہے !!عظیم چیز ہے یہ !ساتھ رکھا کر

اُشمہ کے ماتھے پر بل آئے

اماں میں چلی اپنے کمرے میں۔۔۔۔اس گلی کو دیکھنے۔۔۔۔"پریم" گلی"وہ کھلاکھلائی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اماں اس کی پشت تکتے رہ گئیں!

یہی تو تیری زینت ہے !!کیسے سمجھاؤں !عورت کا مقام اونچا ہے" بہت !!اس لئے اپنی حفاظت کرنی پڑتی ہے"!!وہ حیراں تھی !لیکن کیا فرق پڑتا ہے !!اسے گلی کو تکتے رہنا پسند ہے۔۔۔وہ ان گلیوں کی اسیر ہوچکی تھی !!جیسے مجنون لیلیٰ کا ہوا تھا

----------------------------------*----------------*

اُشمہ ؟؟"شہزادے نے پکارا۔۔۔اس نے مسکرا کر شہزادے کو دیکھا" تھا!۔۔۔وہ چپ رہی

جواب دو ورنہ میں سمجھوں گا کہ تم سفید گھوڑے پر آئے ہوئے" شہزادے کو ناپسند کرتی ہو"حارث رعب دار آواز میں بولا

اُشمہ "اماں کی آواز آئی تو اس نے گڑبڑا کر فوراً جواب دیا۔۔۔" ہاں اماں آئی"جھٹ سے کہہ کر اسنے شہزادے سے ٹھہرنے کا کہا"

کیا ہے اماں"وہ جنجھلاتی ہوئی باہر آئی"

جھاڑو لگا"!!اماں نے حکم دیا۔۔"اور تو نے پھر ڈوپٹا نہیں پہنا"

ہوا؟؟؟"اماں نے اُشمہ کو گھورا۔۔۔

بھئی نہیں پہننا نا !!...ہے کون گھر پر؟؟؟"اس نے منہ بنایا"

فرشتے ہیں!!تیرے ساتھ !تیرے کندھے پر"!!اماں نے اسے دیکھا"

اُشمہ ابھی جاکے ڈوپٹہ پہنو"اماں نے بلند آواز میں غصہ سے کہا۔۔"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا نا"اس نے بے دلی سے ڈوپٹہ اٹھایا اور گلے میں لگالیا۔۔۔"

اماں نے اسے دیکھا

اس سے اچھا پٹا پہن لیتی گلے میں"اماں خود بھی اس کی حرکتوں سے" جنجھلا اٹھیں۔۔۔

اُشمہ کی تو چینخ نکل گئی

کیا ہے اماں؟؟؟ اب تو پہن لیا اب بھی برا بھلا کہہ رہی ہو!؟؟؟ایک" چادر کی وجہ سے؟؟ آپ بھول رہی ہیں آپ اس بستی کی پرانی باسی "!!!سے مخاطب ہیں

اماں اس کے قریب آئیں۔۔۔اپنے ہاتھوں سے اسکا ڈوپٹا کیا۔۔۔
یہ چادر نہیں ہے !...یہ ایک کپڑے کا ٹکڑا نہیں ہے! یہ تیری زینت" ہے"اماں اسے سمجھانے لگیں "جس وجہ سے ڈوپٹہ پہنا ہے اس کی "!تکمیل تو نہیں ہورہی نا چندا
اماں نے پیار سے کہا۔۔۔۔۔۔
....اُشمہ نے ناراضگی سے منہ پھیرا
اماں یہ چادر کیا حفاظت کریگی عورت کی؟؟؟ عورت اپنی حفاظت خود" کرسکتی ہے"وہ شہزادے دہرائے الفاظ اماں سے کہہ رہی تھی !اماں اسکی باتوں پر ششدر رہ گئی تھیں!

اُشمہ !!یہی تو ہماری حفاظت کرتی ہے !!یہی تو ہمیں بری نظروں سے" محفوظ رکھتی ہے !!اگر ہم باہر جاتے ہوئے یہ چادر پہن جائیں تو بری نظروں سے محفوظ رہتے ہیں چندا !!کوئی نہیں دیکھتا پھر اور جو عورتیں بغیر چادر کے چلتی ہیں !!جن کے سینے پر کوئی ڈوپٹہ نہیں ہوتا !!مرد انہیں دیکھتے ہیں !!کھلے گوشت کی طرف ہی کتے لپٹتے ہیں چندا !!وہ مردوں کو اپنی طرف مرغوب کرتی ہیں !!ٹھیک سے پہنا کرو"اماں نے اس کا ماتھا چوما اور مسکرا کر دوسرے کمرے میں چلی گئیں!

وہ ان کی پشت کو تکتی رہی!!

کچھ لمحے بعد چونکی!!

افف!!!! اماں بھی نا"!!اس نے منہ بنایا اور کمرے کی جانب بڑھی"

-------------------------------------*-------------
----*

صبح کا اجالا گھر میں پھیل چکا تھا۔۔۔اپنے کمرے کی کھڑکی میں بیٹھی وہ گلی کو تکنے میں مصروف تھی کہ آج کل اس کا یہی مشغلہ تھا۔۔۔

آسمان کو تکتے ہوئے نظریں زمین پر لانا۔۔۔۔

سورج کی صاف شفاف کرنیں اس کے کھڑکی کی دہلیز پر کھڑی تھیں جیسے اجازت مانگ رہی ہوں۔۔۔۔۔

وہ مبہم سا مسکرائی تھی۔۔۔۔جیسے کہہ رہی ہو اس بستی میں عشق نگر کے مسافر رہتے ہیں۔۔۔۔آجاؤ لیکن وعدہ کرو وفا کرو گے؟۔۔۔۔۔ان کرنوں نے شاید اثبات میں سر ہلایا تھا کیونکہ وہ اب آہستگی سے اندر آرہی تھیں۔۔۔۔۔

اُشمہ۔۔"ارم کی پھولتی سانسوں نے اسے پیچھے مڑنے پر مجبور کیا" تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

لگتا ہے عشق نگر سے آئی ہو۔۔۔۔"اُشمہ مبہم سا مسکرائی"
سورج مسکرایا تھا۔۔۔۔

تمھیں ایسا کیوں لگا۔۔۔؟"ارم بےاختیار چونکی۔۔۔۔وہ دنیا بھر کی" حیرانی اپنی آنکھوں میں لے آئی تھی۔۔۔۔اُشمہ مسکرائی۔۔۔۔۔

جنہیں عشق ہوجائے وہ عشق نگر سے آنے والے مسافروں کو ان کی" بو سے پہچان لیتے ہیں"ایک دلکش مسکراہٹ کے ساتھ اس نے اس کے ساتھ ساتھ اپنا بھی حال بیان کیا تھا۔۔۔

یہ بات کوئی معمولی نہ تھی کہ ارم اسے درگزر کرتی

ارم چونکی۔۔۔تو کیا عشق کا پیالہ اُشمہ پی چکی؟؟ تو کیا وہ پاک عشق کرچکی؟؟

اُشمہ نے بھنویں اچکائی تھیں۔۔۔ارم یک ٹک اسے دیکھتی رہی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عشق؟؟"ارم نے اسکی آنکھیں کھوجنی چاہی۔۔۔۔مگر وہ اپنے رازوں" کا پردہ رکھنا جانتی تھی۔۔۔

ہاں"اُشمہ نے باسکٹ میں سے پھول اٹھائے۔۔۔۔ان کی خوشبو سے" اس کا کمرہ معطر ہوا تھا۔۔۔۔

ارم اسے سکتے میں دیکھ رہی تھی ۔۔۔۔

جیسے عشق سے آپکا دل و دماغ معطر ہوتا ہے۔۔۔۔۔یہ پھول بھی" میرے کمرے کو اپنا اسیر کرگیا۔۔۔"وہ اسے دیکھنے میں محو تھی۔۔۔

حارث؟؟"ارم کو اندازہ تھا ۔۔۔۔۔"

اُشمہ نے سر نہ اٹھایا۔۔۔ وہ اسے دیکھنے میں محو تھی۔۔۔۔۔

اُشمہ نیازی"ارم نے اسے بلند آواز میں اپنی طرف متوجہ کرنا چاہا۔۔۔"

مگر اُشمہ نے اس کی بات کا نوٹس ہی نہ لیا۔۔وہ پھول کو بے حد قریب سے دیکھنے لگی۔۔۔وہ پھول اپنی ساری خوبصورتی اور خوشبو اس کمرے میں بکھیر کر سیاہ پڑرہا تھا۔۔۔اُشمہ اس عجب صورتحال پر حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔اس کے چہرے کے زاویہ بدل رہے تھے۔۔۔

وہ پھول بے رنگ ہوگیا تھا۔۔۔اب اس میں خوشبو بھی نہ رہی تھی۔۔۔۔۔

اس نے جھٹکے سے پھول پھینکا اور پیچھے ہوئی۔۔۔

ی۔یہ پھول "وہ سہمی۔۔۔۔۔"

تم پاک عشق کرتی ہو؟؟"ارم نے سینے پر ہاتھ باندھے"

اُشمہ نے اسے دیکھا اور پھر ایک نظر اس پھول کو۔۔۔

میں نے پاک عشق کیا ہے"!اس نے ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں کہا۔۔"

اور اُس نے؟؟؟"ارم نے بھنویں اچکائیں۔۔۔۔۔"

اس پھول نے اُشمہ کو اپنا اسیر کرلیا لیکن اب وہ ڈھل گیا۔۔جیسے دن ڈھل جاتا ہے۔۔۔وہ بدصورت ہوگیا۔۔۔جیسے کوئی سیاہ رات

مجھے اس پر یقین ہے۔۔۔۔"وہ پختگی سے بولی۔۔۔۔"

اس نے اپنے ماضی کا حوالہ دیا ہے؟؟؟"ارم نے آگے بڑھ کر زمین" پر گرے پھول پر اپنا پاؤں رکھا۔۔۔اسے مسلا۔۔۔۔بے دردی سے۔۔۔۔

یہ کیا کررہی ہو؟؟؟"اس کے دل درد سے بھرا۔۔وہ غم میں" چلائی۔۔۔

اُشمہ نیازی۔۔۔عقلمند کو ایک اشارہ کافی ہے"!!ارما نے اس دیکھا اور" اپنا پاؤں پھول سے ہٹایا۔۔۔

وہ مسل چکا تھا۔۔۔
اس کی خوبصورتی ختم ہوچکی تھی۔۔۔۔۔۔۔

میرے سوال کا جواب؟؟"ارما پاؤں پر پاؤں جما کر بیٹھی۔۔۔ا"
اُشمہ نیازی یک ٹک اس پھول کو دیکھ رہی تھی جو کچھ دیر پہلے اسے اسیر کر گیا تھا۔۔۔لیکن اب !اب وہ اس کے قریب بھی نہیں جانا چاہتی تھی۔۔۔
اس کا گزر عشق کی گلیوں سے ہے"اس نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا"
۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

.پاک عشق؟؟؟"ارم نے پوچھا۔۔۔اُشمہ کا رنگ فق ہوا"
اُشمہ نیازی اب عشق کی ڈوروں کو تھام چکی ہے۔۔۔اب وہ بےوفائی" نہیں کرسکتی"!!اس نے جھٹ سے کہا کہ وقت نہ بیت جائے۔۔۔وہ ! اسے بتانا چاہتی ہے کہ وہ یہ الفاظ اپنے دل پر لکھنا چاہتی ہے۔۔۔
وہ شخص ٹھیک نہیں ہے"!!ارم نے نفی میں سرہلایا۔۔۔"

اُشمہ نے کان پر ہاتھ رکھ لئے۔۔۔

ایسا مت کہو وہ مجھ سے محبت کرتا ہے"!!اُشمہ تیزی سے نفی میں سر" ہلارہی تھی۔۔۔۔

وہ دو دن کا شخص تمھیں کیا پسند کریگا۔ ؟؟؟"ارم نخوت سے" بولی۔۔۔"وہ لڑکا جو تمھارے بنا ڈوپٹہ کے جسم پر اسیر ہوگیا ہو؟؟؟ تمھیں لگتا ہے وہ تم سے محبت کر بیٹھا ہے؟؟؟"ارم نے سختی سے کہا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اُشمہ کا رنگ فق ہوا۔۔۔ارم اٹھی اور جانے کیلئے مڑی

مگر وہ عشق نگر کا باسی ہے"!اُشمہ نے دکھ سے بولی۔۔۔"

ارم نے اپنے قدم روکے۔۔۔!

گردن موڑ کر وہ بولی تھی

"کیا یہ اُس نے خود کہا؟؟"

اُشمہ چونکی۔۔۔۔۔۔

ن۔نہیں"اُشمہ نے سر جھکایا۔۔۔"

اور تم اعتبار کر بیٹھی۔۔۔"ارم نے قہقہہ لگایا۔۔کہ شاید اسے اپنی" توہین محسوس ہو ۔۔۔۔

میں نہیں مانتی!!اس نے مجھ سے محبت کی ہے"!!اس نے نظریں" پھیریں۔۔۔۔۔وہ پھول ختم ہوچکا تھا۔۔۔۔۔۔

کیسے محبت ہوئی؟؟"ارم نے اسکی آنکھوں میں جھانکا۔۔۔۔۔"

اس نے میری تصویر دیکھی"!اُشمہ نے منہ آاُٹھا کر دیکھا۔۔۔۔"

ایک تصویر سے وہ اتنا گہرا عشق کر بیٹھا؟؟؟"وہ چونکی۔۔۔۔۔"

ہاں اسے میں پسند آئی !!اور اسے مجھ سے محبت ہوگئ"اُشمہ خوشی" سے گویا ہوئی۔۔۔۔۔۔پھول اسے اپنا اسیر بناگیا تھا۔۔۔۔۔جیسے وہ شہزادہ اسے اپنا اسیر بنا گیا تھا۔۔۔

اس تصویر میں تم نے چادر ڈالی ہوئی تھی سر پر؟؟؟"ارم نے بنھویں" اچکائیں ۔۔۔۔

نہیں"!اُشمہ نا سمجھی میں گویا ہوئی۔۔۔۔"

گلے پر تھی چادر؟؟؟"ارم کھڑکی کی جانب آکھڑی ہوئی۔۔۔۔۔۔"

نہیں"!اُشمہ کو سمجھ نہ آیا کہ وہ یہ سب کیوں پوچھ رہی" ہے!۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"تم بنا ڈوپٹہ کی تھیں"

اُشمہ نے سر جھکالیا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو کیا دیکھا ایسا جو دو دن لگے تمھارا اسیر ہونے میں؟؟؟"ارم نے" گلاس وال سے باہر جھانکا۔۔۔۔

خوبصورتی "!اُشمہ نے باسکٹ گود میں رکھی اور اس کے اندر جمع" ھولوں کو دیکھا جو بے انتہاء خوبصورت لگ رہے تھے۔۔۔۔

شکل کی یا جسم کی؟؟"تلخی سے کہا گیا تھا یہ جملہ۔۔۔۔"

مطلب؟؟؟"وہ سمجھی نہیں۔۔۔۔۔۔"

ارم نے ہنکارہ بھرا۔۔۔

بھلا تم کیونکر سمجھو گی؟"ارم پلٹی اور نگاہ جب اُشمہ کے ہاتھ پر گئی تو" چینخی۔۔۔۔

یہ کیا کررہی ہو؟؟؟"اُشمہ اپنی انگلیوں سے باسکٹ میں رکھے پھولوں" کو مسل رہی تھی!!

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اُشمہ چونکی۔۔۔۔

تم اسے مسل دو گی"!!ارم پھر حیرت سے گویا ہوئی۔۔۔"

ہاں میں انہیں مسل رہی ہوں"اُشمہ مسکرائی۔۔۔

لیکن تمھیں پھول پسند ہیں"!!ارم چونکی۔۔۔۔وہ یہ کیا کرنے جارہی" تھی۔۔۔۔۔

بس اب یہ پھول اس وقت میرے دل سے اتر گئے"وہ اب زور سے" مسلنے لگی۔۔۔۔۔

عجب صورتحال تھی۔۔۔۔۔ارم پہلے اسے حیرانی سے دیکھتے رہی لیکن پھر تلخی مسکرائی۔۔۔

لیکن مجھے اب بھی امید ہے کہ تم میری بات نہیں سمجھی ہوگی۔۔۔"

اُشمہ نے نظر اُٹھا کر دیکھا مگر ارم جانے کیلیئے مڑ چکی تھی۔۔۔وہ اس کے کمرے سے نکلی اور باہر کا صحن عبور کر گئی۔۔۔

ہاں!!! وہ اس کی اکلوتی دوست تھی

لیکن اب تو وہ بھی چلی گئی"۔۔۔۔۔۔

وہ مجھ سے محبت کرتا ہے !!اس کا گزر عشق کی گلیوں سے ہے !!اور یہ چادر؟؟؟ اس چادر کا کیا تعلق ہمارے درمیان میں؟؟؟ یہ صرف ایک ٹکڑا ہے۔۔۔۔ایک کپڑے کا ٹکڑا "وہ اٹھی اور نیچے ہولی۔۔۔۔

-----------------------*-------------*

اماں؟؟"وہ اماں کی گود میں سر رکھ کر بیٹھی تھی !!وہ جو تسبیح پڑھ" رہی تھیں اسکی طرف متوجہ ہوئیں۔۔۔۔

......اماں۔۔۔۔۔ محبت رسوا کرتی ہے؟؟؟"اُشنہ نے اماں کا ہاتھ پکڑا"
وہ چونکیں۔۔۔ایک نظر اسے دیکھا جس کے دل میں محبت دھمال ڈال رہی تھی۔۔۔لیکن وہ ان باتوں سے بے خبر تھیں۔۔۔۔
اگر محبت پاک ہو تو وہ رسوا نہیں ہوتی"!!!اماں نے اس کے سر ہاتھ پھیرا۔۔۔
وہ سوچنے محو تھی۔۔۔
کیسے پتا چلتا ہے کہ محبت پاک ہے؟؟؟"ایک اور سوال۔۔۔"
اگر کوئی آپ سے باتیں کرتے کرتے بات کا رخ آپ کے جسم کی" طرف موڑ دے۔۔۔۔پاک عشق وہ ہوتا ہے جس میں محبوب نے آپکے جسم کو بغیر چادر کے نہ دیکھا ہو۔۔۔۔۔محبوب آپ سے محبت کرے !!آپ کے جسم سے نہیں !محبت سے محبت کرے !اس احساس سے محبت کرے!ورنہ وہ محبت نہیں رہتی۔۔۔ہوس رہ جاتی ہے۔۔۔۔پاک محبت وہ ہے جس میں عاشق اپنے محبوب کے دیدار کے لئے تڑپتا ہے۔۔۔۔وہ اسے دیکھنے کی چاہ رکھتا ہے۔۔۔لیکن چاہتے ہوئے بھی نہیں دیکھتا کہ حلال نہیں۔۔۔۔اپنے دل کو قابو میں رکھتا

NEW ERA MAGAZINE .COM
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہے۔۔۔۔"اس نے اماں کی طرف دیکھا جو بات ختم کرکے اسے دیکھ رہی تھیں۔۔۔۔۔۔۔

اس نے اماں کو یک ٹک دیکھا۔۔۔۔۔

چادر تو میں ہھرِبھی نہیں پہنونگی۔۔۔۔کیونکہ میں آپ کی باتوں سے" متفق نہیں۔۔۔۔"وہ اٹھی اور کمرے کی جانب بھاگی۔۔۔۔۔

سچ کو جھٹلانا آسان ہے کیا؟؟؟

--------------------------*---------*

وہ کھڑکی سے گلی میں جھانک رہی تھی۔۔۔۔

ارم یہ گلی دیکھ رہی ہو؟؟ یہ بھی مجھے اپنا اسیر کر گئی تھی کتنے سال" پہلے۔۔اس گلی میں محبت دھمال ڈالتی ہے۔۔۔۔رانجھا بانسری بجاتا ہے اور ہیر گنگناتی ہے۔۔۔۔شہزادے رقص کرتے ہیں اور شہزادیاں؟ شہزادیاں رشک کرتی ہیں۔۔۔۔"اس نے گلی کو دیکھا اور ایک نظر ارم کو جو اس کی باتیں سننے محو تھی۔۔۔۔"یہاں عاشقوں کو مگ بھر بھر کر عشق کے جام پلائے جاتے ہیں جس سے وہ عشق کی وادیوں میں اتر جاتے ہیں۔۔۔۔یہاں کے محبوب پاک عشق کرتے ہیں۔۔۔۔

جو اس گلی سے گزرتا ہے وہ پاک محبت کا اسیر ہوجاتا ہے"!!!وہ مسکرائی تھی۔۔۔۔ارم چونکی۔۔۔۔

وہ کس گلی سے گزرا ہے؟؟؟"اُشمہ نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر مسکرا کر کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی۔۔۔۔

اس کا گزر یقیناً اسی گلی سے ہوا ہے۔۔۔"عشق کا جام یقیناً اس نے" جی بھر کے پیا ہوگا۔۔۔۔

یہاں بےوفاؤں کی جگہ نہیں۔۔۔۔یہ پریم گلی ہے !!یہاں سچے عاشق" بستے ہیں ۔۔۔سب پرانے باسی ہِیں۔۔۔وہ بھی یہی سے گزرا ہوگا !اس لئے وہ میرا اسیر ہوگیا۔۔۔۔"وہ دلکش انداز میں مسکرائی۔۔۔۔

بےوفاؤں کی گلی کہاں ہے؟؟؟"ارم نے ہوچھا۔۔۔۔"

وہ ہے نا !!اسی شہر میں یہاں سے کچھ دور۔۔۔وہ بےوفا کی پستی" ہے۔۔۔۔ان کا اس پریم گلی میں کیا کام؟؟؟یہاں کے عاشق اپنے محبوبوں کو رسوا نہیں کرتے۔۔۔!

ارم نے اس کی بڑی بڑی آنکھوں میں جھانکا۔۔۔۔۔۔

محبت یہاں دھمال ڈالتی ہے !!یہاں کے عاشقوں کے پاس میری طرح" باسکٹ ہے !!جس میں محبت بھری ہے !!اور ان کے محبوب کا نام لکھا ہے !!وہ اس گلدستے کو نئے سرے سے روز کھولتے ہیں اور ان کے آئے ہوئے خطوں کو پڑھتے ہیں !!!وہ اس عشق کے عادی ہیں ۔۔۔۔یہاں بے وفاؤں کا گزر نہیں ہوتا !!!یہاں سورج اپنی کرنیں !!بکھیرتا ہے۔۔۔۔کیونکہ وہ بھی یہاں کا باسی ہے

ارم نے اس کے لہجے میں سچے موتی محسوس کی۔۔۔

رومیو اور جولیٹ؟؟؟"ارم نے بات میں اضافہ کیا۔۔۔"

وہ؟؟؟ ان کا نہیں پتا۔۔۔۔۔"اُشمہ الجھی۔۔۔۔"

حارث؟؟؟"ارم نے ترچھی نگاہ سے اسے دیکھا۔۔۔"

وہ ان میں سے ہی ایک شہزادہ ہے جو رقص کرتے ہیں۔۔۔۔وہ بڑی" دور سے آیا ہے۔۔۔۔اپنے گھوڑے پر۔۔۔"وہ خوشی سے بولی۔۔۔

کیوں؟؟؟"سوال"

کیونکہ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے"!!اُشمہ کو اس سوال سے حیرت" ہوئی۔۔۔۔۔۔

کہیں یہ وہ شہزادہ تو نہیں جو شہزادی سے صرف اس کے بال کی" خاطر شادی کرتا ہے؟؟؟ کیونکہ شہزادی کے بال خوبصورت تھے۔۔۔!!؟"ارم نے پتہ پھینکا تھا۔۔۔۔۔

اُشمہ جھٹ بولی

نہیں !اسے بالوں یا دوسری چیزوں سے کوئی غرض نہیں پڑتا !!یہ وہ" شہزادہ ہے جس نے اپنی محبت کو ایک کانچ کی ہیل کی سینڈل سے ڈھونڈا تھا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارم مسکرائی

"!تم سنڈریلا کی بات کررہی ہو"

اُشمہ نے گلی میں جھانکا۔۔۔۔

"ہاں!!"

"!ایک بات بتاؤ اشمہ"

"ہاں؟؟؟"

اگر کوئی بےوفا کا اس گلی سے گزر ہوا تو؟؟؟"ارم نے الجھ کر"

ہو چھا۔۔۔۔

اشمہ فوراً بولی۔۔۔۔

نہیں دعا کرو ایسا نہ ہو !!!پھر محبت میں بے وفائی کی ملوث ہوجائگی"

۔۔۔اگر ایسا ہوا تو رانجھا ہیر کو چھوڑ جائے گا۔۔۔رقص کرتے شہزادے

اپنی شہزادیوں کے بنا چلے جائیں گے

اور شہزادیوں کا دل ٹوٹ جائے گا۔۔۔۔وہ عشق کے جام جھوٹے ثابت

ہونگے اور وادیِٔ عشق سنسان ہوجائے گی"!!اشمہ کے اندر ڈر پیدا

ہوا۔۔۔۔۔

ارم نے اسے بغور دیکھا اور نفی میں سر ہلایا۔۔۔۔۔

اب کچھ نہیں ہوسکتا اُشمہ۔۔۔۔۔۔بےوفا کا گزر ہوچکا ہے اس گلی"

سے !!اب کچھ عرصے بعد یہ پریم گلی نہیں کہلائے گی۔۔۔۔بنجر

ہوجائے گی۔۔۔شہزادیاں بوڑھی ہوجائیگی اور ہیر مرجائے گی"ارم کا

اشارہ)حارث (اس بے وفا کی طرف تھا۔۔۔۔۔

وہ بے وفا نہیں ہے"!!وہ افسوس سے چلائی"

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو بتاؤ وہ تمھارے جسم کا اسیر کیوں ہے؟؟؟"ارم نے بھنویں اچکائیں"

اس نے مجھے کبھی بھی چھوا نہیں"!وہ غم سے بولی۔۔۔"

تو اس کی بات ہمیشہ محبت سے شروع اور جسم پر ختم کیوں ہوتی"

ہیں!؟؟؟"ارم نے سینے پر ہاتھ باندھے۔۔۔۔۔

"مگر اس نے ابھی تک چھوا نہیں مجھے"

وہ رودینے کو تھی۔۔۔۔

"باتوں سے تو چھو لیا نا؟؟؟"

اشمہ چپ ہوگئی۔۔۔۔۔

ارم مزید بولی۔۔۔

چلو پھر اسے آزماؤ !!یہ بات ثابت ہوجائیگی کہ وہ بےوفا ہے !!وہ"

اس پھول کی طرح تمھیں رکھا کریگا جسے تم نے کل مسلا تھا ۔۔۔۔۔"وہ

کہہ کر رکی نہیں چلی گئ

اشمہ فق رہ گئ

!وادیِ عشق میں بھونچال آنے والا ہے

!پریم گلی بنجر گلی بننے والی ہے

...کاش کے وقت رک جائے۔۔۔۔

--------------------------------------*----------

--------*

"لگتا ہے تمھارے بستی کے مکین دکھی ہیں!۔۔۔جبھی بادل بھی ان کے درد میں شامل ہیں"!شہزادے نے باہر برستی بارش پر تنقید کی۔۔۔۔

وہ چونکی۔۔۔

"لگتا ہے کسی بےوفا کا یہاں سے گزر ہوا ہے۔۔۔"وہ دکھ سے بولی۔۔۔بارش کا زور ٹوٹنے میں نہیں آرہا تھا۔۔۔بادل گرج رہے تھے کہ وہ یکدم مسکرائی۔۔۔

"!اب اُس بے وفا کی خیر نہیں!یہ گرجتے بادل اسے نہیں چھوڑیں گے" وہ اس پر اپنی بجلی گرادیں گے۔۔۔اور اس کے بعد کسی بےوفا کی جرأت نہیں ہوگی کہ وہ وادیِ عشق میں سے گزرے !!!یہاں پاک

دل کے لوگ رہتے ہیں"!اس نے بات مکمل کی۔۔وہ ٹھٹھکا۔۔۔ہاتھ
!کانپے۔۔اُشمہ نیازی نے اسکے کانپتے ہاتھ دیکھے اور حیرانی سے بولی
تم کیوں کانپ رہے ہو؟؟ تم تو وادیِ عشق کے باسی ہونا"!اُشمہ کے "
یہ کہتے ہی بادل گرجے۔۔۔وہ بادلوں کے سمت متوجہ ہوئی۔۔۔
تمھیں گرجنے کی ضرورت نہیں !!یہ عشق سے بھرا جام پی چکا'
ہے۔۔۔ !پاک عشق کا جام"!وہ کھل کر مسکرائی۔۔۔۔
وہ نا چاہتے ہوئے مسکرایا۔۔۔
تم کو دیکھنے کے بعد ہم بھی جام پینے کے شوقین ہوگئے ہیں"!وہ"
بادلوں کی سمت دیکھتے ہوئے اُشمہ سے کہہ رہا تھا۔۔۔۔
میرے لیے ایک شہزادہ سفید گھوڑے پر آئے گا !وہ آئے گا مجھے لینے"
میرا ہاتھ تھامے گا !اور اپنے گھوڑے پر بٹھا کر چاند کے اس پار لے
جائے گا"!وہ خیالی دنیا میں بولی۔۔۔"وہ چاند کو دیکھنے لگی۔۔۔ ہوا کے
ساتھ بارش کی بوندیں بھی اندر آنے لگی تھی۔ اُشمہ نے مسکرا کر
آنکھیں موند لی تھیں

اور پھر اس کے بعد وادیِ عشق کا کیا ہوگا؟"بادل گرجے۔۔۔اس نے" آنکھیں کھولیں

یہاں سے تو ملاقات کا آغاز ہوا تھا !بھلا ملن کا مقام کوئی بھولتا" ہے؟"کئی نہ آنے کے باعث وہ سہم رہی تھی۔۔۔وہ بےوفا ابھی بھی اس بستی میں ہے!

اشمہ نیازی میں ہی تمھارا شہزادہ ہوں۔۔۔خوبصورت سفید گھوڑے پر" آکر تمھیں لے جاؤں گا !چاند کے اس پار۔۔۔"مٹھاس بھرے لہجے میں کہہ کر اس نے اشمہ کا ہاتھ تھاما تھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اشمہ نے اسے بغور دیکھا۔۔۔

تمھیں مجھ سے محبت کیسے ہوئی؟"اچانک کئے گئے سوال نے شہزادے" کو ہڑبڑانے پر مجبور کیا تھا۔۔۔

وہ یہ سوال اس سے کریگی !اس سے وہ ارم کو غلط ثابت کریگی !بھلا جس کا گزر پریم گلی سے ہے وہ کبھی جھوٹ بول سکتا ہے!!؟؟

تمھاری تصویر دیکھی تھی !اس وقت ہی تمھارے اوپر دل ہار"
بیٹھا"!اس نے یقین دلایا۔۔لیکن بادل اس کے جھوٹے یقین پر زور
سے برسے!

صرف ایک تصویر سے پاک عشق ہو سکتا ہے؟؟"اسکی آنکھیں حیرانی"
اور خوشی کے ملے جلے جذبات سے بولیں تھیں۔۔۔
ہاں !اگر عاشق سچا ہو۔۔۔"شہزادے نے بادلوں کی جانب چہرہ"
کیا۔۔۔
اشمہ نیازی نے بارش کے قطروں کو چھونے کے لئے ہاتھ آگے کیا اور
آنکھیں موندیں۔۔۔
اس ساری حرکت میں اس کا ڈوپٹہ اس کے ہاتھوں پر جھولنے لگا۔۔۔
وہ شہزادہ اسے بغور دیکھنے لگا۔۔۔جو پاک عشق کے جام پینے کا دعویدار
تھا !وہ اسکے سراپے کو تکنے میں مصروف تھا۔۔۔
!اشمہ۔۔۔"مخاطب اشمہ نیازی کو کیا تھا مگر نگاہیں تو اسکے جسم پر تھیں"
...ہاں"....اشمہ اس کی جانب متوجہ ہوئی

-----------------------------------------*----------
-----------*

بھلا یہ بھی کوئی عشق ہوتا ہے؟؟ "ارم نے نخوت سے کہتے ہوئے سر
کو نفی میں ہلایا۔۔۔
وہ جو پودے کو پانی دینے میں مصروف تھی چونک اٹھی۔۔۔آج کل تو
اس کے پھول بھی اسکی طرح باغی ہورہے تھے !سر اٹھا رہے تھے!
میں نے تم سے کہا ہے اس نے مجھے آج تک چھوا نہیں!بس ہاتھ"
پکڑا ہے !تم ایسا کیوں نہیں کرتی ارم ۔۔۔۔۔۔تم ہی کسی شہزادے کی
"مثال دیدو
ارم بحث کو دعوت دینا نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔
جو لڑکی چاند کو اپنا اسیر کر گئی بھلا وہ یہ باتیں کبھی سمجھ سکتی؟
یہ وادیِ عشق ہے۔۔۔اور اس وادیِ عشق کی یہ واحد پریم"
گلی!۔۔۔۔یہاں پاک عشق کا بسیرا ہے۔۔۔۔یہاں کے شہزادے عشق
میں بےوفائی کی ملاوٹ نہیں کرتے اور یہاں کی شہزادیاں اپنے چہرے
اپنی چادر کے پلو سے ڈھانپتی ہیں کہ کوئی ہوس کا مارا یا کوئی بےوفا ان

کا پاکیزہ چہرہ نہ دیکھ لے۔۔۔اور ان شہزادیوں کے عاشق جو یہاں کے شہزادے ہیں۔۔۔وہ ان سے خوش ہوتے ہیں۔۔۔کیونکہ وہ ان سے پاک محبت کرتے ہیں"!یہ ارم کی آخری کوشش تھی اسے سمجھانے کی۔۔۔۔ اشمہ جو اس کی باتیں سمجھنے کی کوشش میں تھی۔۔۔اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

تم پاگل ہو ارم ابتسام !بھلا اگر شہزادیاں اپنے چہروں کو ڈھانپیں" گی۔۔۔تو شہزادے ان کے اسیر کیسے ہونگے؟؟ "یہاں عشق کیسے قیام کریگا پھر؟ ارم تم ناسمجھ ہو!"

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارم نے انگھوٹے سے اپنی پیشانی دبائی ۔۔

پھولوں پر سورج کی کرنیں پڑی تھیں!

اور وہ بھی اسیر ہوئے تھے!

اب وہ مزید کھلنا چاہتے تھے۔۔۔۔

یہی تو پاکیزگیِ محبت ہے !!!کہ ان کے جسم سے محبت نہیں ہوئی" ہے۔۔۔ان کے پلو میں چھپے چہرے سے محبت ہوئی ہے !وہ ان کے دیدار کو تڑپتے ہیں !لیکن نہیں کرتے کیونکہ یہ تو پاک عشق کی وادی ہے نا۔۔۔؟ انہیں ان کی آہٹ سے محبت ہوئی ہے۔۔۔پاکیزگی سے " محبت ہوئی ہے۔۔۔۔۔

اشمہ نیازی کے حواس جھنجھنا اٹھے۔۔۔آنکھیں پھتر ہائیں اور جسم ساکت۔۔۔زبان لڑکھڑائے

!م۔مگر۔۔۔۔"وہ ارم کے بات غلط ثابت کرنا چاہتی تھی"

مگر کیسے کرے؟؟

کہ یہی تو پاک عشق ہے۔۔۔"!دنیا بھر کی مسکراہٹ اس وقت ارم" !کے لبوں پر تھی۔۔۔۔

اشمہ لاجواب ہوئی۔۔۔وہ اسے یک ٹک تکتی رہی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شہزادے ایسا عشق کرتے ہیں شہزادیوں سے۔۔۔وہ شہزادیوں کی" تصویروں کے اسیر نہیں ہوئے تھے۔۔۔اور تصویر بھی ایسی جن میں شہزادیوں کے چہرے اور جسم چادر ڈھکے نہ تھے !یہ ان کی دو دن میں کی گئی محبت نہ تھی !!پاک عشق قیام مانگتا ہے !وہ ان کی پاکیزہ شخصیت سے متاثر ہوئے ہیں !ان کے جسم سے نہیں!شہزادے ایسی محبت کرتے ہیں شہزادیوں سے"

وہ پھول پھر کھل اٹھے تھے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کہ اب نہ کھلے تو کسی کی زندگی برباد ہوسکتی ہے۔۔۔۔وہ مڑی اور اس پودے کے قریب آئی۔۔۔اپنی انگلیوں کے پوروں سے انہیں محسوس کیا!۔۔۔دسمبر کی ٹھنڈی ہوا اس کی خون کو جمانے کے لئے کافی تھیں سورج نے اپنی شکل دکھائی اور اشمم نیازی نے مسکرا کر اسے اسکا وعدہ یاد دلایا۔۔۔

اب سورج کی کرنیں اس کی دہلیز سے ہوکر اندر آنے لگی تھیں۔۔۔!

--------------------------------*----------------
*

کیا میرے ساتھ چاند کے اس پر چلو گی؟؟؟"شہزادے کے یوں کہنے پر وہ چونکی۔۔۔تیز ہوا اس کی زلفوں کو بکھرنے میں مجبور کررہی تھیں۔۔۔لیکن وہ شہزادے کو دیکھنے میں محو تھی۔۔۔۔

بارش رک گئی بادل خاموش ہوگئے!۔۔سب اس کا فیصلہ جاننا چاہتے تھے!

وہ متحیر ہوئی۔۔۔اس نے بادلوں کو دیکھا اور ایک نظر اس شہزادے کو پاک عشق کا دعویدار تھا۔۔۔!

ضرور"وہ مسکرا کر گویا ہوئی۔۔۔"

بادل ٹھٹھکے۔۔۔

شہزادے نے اپنے جھوٹ کو سچ میں لپیٹ کر اسے پیش کیا تھا۔۔

وہ کھل کر مسکرایا۔۔۔

بادل اب جانے لگے تھے۔۔۔ان کا رکنا اب محال تھا۔کیونکہ وہ اس وادیِ عشق میں موجود پاک لڑکی کا عاشق بن چکا تھا۔۔۔۔۔
وہ بادوں کی حرکت سمجھ نہ پائی۔۔۔۔۔
جس بےوفا پر بجلی گرانے کا وہ ذکر کررہی تھی۔۔۔وہ اس کے برابر بیٹھا تھا۔۔اور وہ بے خبر تھی۔۔۔۔۔۔
اشمہ نیازی کیا تم میری خواہش کی تکمیل کرو گی؟؟؟"شہزادے نے" اس کے سراپے پر بھرپور نگاہ ڈالی تھی۔۔۔

--------------------------------------*----------------------*

کیا تمھیں کسی کی سرگوشی سنائی دے رہی ہے؟"آہٹ محسوس ہونے" پر ارم کمرے کی وسط سے نکل کر کھڑکی کی جانب آئی۔۔۔
چاند نے اپنی شکل دکھائی تھی۔۔۔چاندی سے پوری گلی پر نور تھی۔۔۔

اشمہ نے نگاہ اٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔۔

کیا کوئی عاشق رورہا ہے؟؟لیکن ایسا کیسے ہوسکتا ہے؟یہاں تو وفاداروں" کا بسیرا ہے نا؟"وہ جو صفحہ پر کہانی لکھنے میں مصروف تھی۔۔۔سب بھول بھلا کر اس کی جانب آئی۔۔۔

اشمہ نیازی خاموش ہو جاؤ۔۔۔یہاں کی شہزادیاں دھیما بولتی ہیں !اس" وجہ سے ہمیں بھی خاموش ہونا پڑیگا تاکہ ان کی باتیں سرگوشیاں سن سکیں"!ارم نے بات ختم کی اور اشمہ نے آواز بند

اب ہو ان کی سرگوشیاں سننے میں مصروف تھیں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایک لڑکی رو رو کر کسی لڑکی سے بات کررہی تھی۔۔۔۔

کیا میں منافق ہوں؟؟"وہ شہزادی ہچکیاں لے رہی" تھی۔۔۔۔

اسی وقت دوسری لڑکی کی آواز آئی۔۔۔

"لیکن اس کی باتیں کہتی ہیں میں منافق ہوں"!

کیا اس نے تمھیں خود منافق کہا؟۔۔۔"آواز میں حیرت تھی۔۔۔۔"!

"....نہیں"

"تو پھر"

اس نے کہا ساری محبت کا حقدار اللہ ہے۔۔۔"!وہ کہتے ہوئے اونچا" روئی

"پوری بات بتاؤ"

"!میں نے اس سے کہا وہ مجھے پسند ہے"

"وہ کون!؟"

"....میری سہیلی"

"اس نے کیا کہا؟"

اس نے کہا ساری محبت کا حقدار اللہ ہے!اور میں کسی لڑکی سے بہنوں "!!!والی بھی محبت کرونگی تو میں شرک کروں گی

"پھر؟"

اگر یہ سچ ہے تو میں نے شرک کیا ہے۔۔۔یعنی میں منافق"
ہوں۔۔۔اور اگر ایسا ہے تو میں مسلمان بھی نہیں کہلاؤں گی"وہ
زاروقطار رورہی تھی

تم منافق نہیں ہو بلکہ اللہ کے بہت قریب ہو!کیا اس لڑکی کو نہیں"
معلوم کہ اللہ کہتا ہے کہ مجھے لوگوں کے درمیان ڈھونڈو؟؟۔۔۔کیا
اسے نہیں معلوم اللہ اپنے بندوں کو تلقین فرماتا ہے کہ ایک
دوسرے کے ساتھ محبت سے پیش آؤ؟اگر محبت کرنے سے شرک ہوتا
تو کبھی دو نکاح میں آنے والے لوگوں کو کہا جاتا کہ وہ ایک دوسرے
"کے ساتھ محبت سے پیش آئیں
تو کیا میں نے شرک نہیں کیا؟؟"وہ خوشی اور حیرت کے ملے جلے"
جذبات سے گویا ہوئی۔۔۔

"!نہیں"

"میں بے گناہ ہوں؟؟"

"تم نے کسی نامحرم سے محبت کی ہے؟؟"

نہیں !اس کی نوبت نہیں آئی کیونکہ یہاں کے پاک شہزادے جن" پاکیزہ شہزادیوں سے عشق کرتے ہیں۔۔۔انہیں اپنے نکاح میں لیتے ہیں! اپنے لئے حلال کرتے ہیں"

"تم کسی کی زوجیت میں ہو؟؟"

ہاں! مجھے میرے شہزادے نے خود پر حلال کیا ہے"!وہ مسکرائی تھی"

اشمہ نیازی ان کی سرگوشیاں سننے میں اتنی مگن تھیں کہ اسے پتا ہی نہ چلا کہ ارم اسے دیکھ کر مسکرا رہی ہے!

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو اشمہ نیازی کا "وفادار "شہزادہ اسے کب اپنائے گا؟"ارم ابتسام نے"
لفظ "وفادار "کو اونچا پڑھا۔۔۔۔

اشمہ کی آنکھیں پتھرائی تھیں.....وہ ساکت ہوئی تھی!

----------------------------*----------------*---
-----------*

نہیں ایسا نہیں ہوسکتا"وہ تڑپ کر پیچھے ہٹی تھی"!
وہ شہزادہ اس کے قریب آرہا تھا۔۔۔
مگر کیوں؟؟؟؟"شہزادے کے ماتھے پر بل آئے۔۔۔"
یہ پاک عشق نہیں"!وہ سپاٹ لہجے میں بولی۔۔۔"
کیوں نہیں؟؟ جب ایک ہونا ہی ہے تو ابھی کیوں نہیں؟؟"شہزادے"
نے مسکرا کر اس کا ہاتھ پکڑنا چاہا۔۔۔
حرام کو حلال سے نہ ملاؤ"وہ چینخی۔۔۔۔۔۔بادل گرجا۔۔۔"

اشمہ نے سر اٹھا کر دیکھا کیونکہ کچھ دیر پہلے تک سارے بادل یہاں سے ہجرت کر چکے تھے!

نظر آسمان پر گئی تو وہ اپنی جگہ سے ہل نہ پائی۔۔۔۔

ایک بادل وہیں تھا!جو گرج رہا تھا

وہ اس کے لئے ٹھہرا تھا !جب سارے بادل نا امید ہو کر ہجرت کر گئے تھے تو یہ ٹکڑا نہیں گیا !۔۔۔۔

تم میری ایک خواہش پوری نہیں کرسکتی !لیکن مجھ سے محبت کی"دعویدار بن بیٹھی"!!!شہزادے نے بے یقینی سے کہا

میں پاک عشق کی دعویدار تھی"!دکھ اس کے چہرے سے ٹپک رہا تھا"

پاک عشق کی دعویدار شہزادیاں خود بھی پاکیزہ ہوتی ہیں"!وہ حقارت" سے بولا۔۔۔"وہ یوں بغیر چادر کے کسی نامحرم کے برابر نہیں بیٹھیں ہوتیں"!وہ تلخ لہجے کہتا ہوا اس کی سمت آیا تھا

اشمہ نیازی کے دل کو کچھ ہوا۔۔۔۔

میرے قریب مت آنا"!!!وہ پوری قوت سے چلائی تھی"

چاند جو ڈر کر بادلوں کے اوٹ میں چھپا تھا۔۔اس نے باہر جھانکا تھا۔۔۔

!!یہاں سے چلے جاؤ !ایسا نہ ہو یہ بادل کا ٹکڑا تم پر بجلی گرادے" میں جس ہوس کے مارے پر بجلی گرانے کا ذکر کر رہی تھی !وہ کوئی !اور نہیں تم تھے"!وہ تلخ لہجے میں بولی اور اپنی چادر اپنے گرد لپیٹی ایسا نہ ہو اس وادیِ عشق کے مکینوں تمھاری خبر ہوجائے اور تمھیں" !جلا کر بھسم کردے"!وہ کٹیلے لہجے میں کہتی۔۔۔گھر کی جانب بڑھی

!سیاہ رات میں چاندی پھیلنے لگی تھی

!اس بے وفا کی آخری رات تھی اس وادی میں

!میں تو بس مایوس ہوں تیری کم ظرفی پر

!تجھ سے بچھڑ جانے کا ملال تھوڑی ہے۔۔۔۔

!مجھ کو رفتہ رفتہ کر کے کھو دیا تم نے۔۔۔۔

بس ذرا غم ہے حال۔۔۔۔۔بے حال تھوڑی ہے۔۔۔

!یوں مسکرا کر میں دیکھ میرا بھرم توڑ کر

یہ فقط بے مروتی ہے کمال تھوڑی ہے!
تیرے پہلو میں عمر گزارنی تھی مجھے!
چند لمحوں کی قربت کا سوال تھوڑی ہے!
لاعلمی میں رہ کر شک نہ کر میری نیت پر!
یہ پاکیزہ محبت ہے ہوس کا جال تھوڑی ہے!
(سفیان یوسف)

------------------------------*---------------*---
----------*

صبح اپنے پر پھیلا چکی تھی
وہ ارم ابتسام کے گلے لگی تھی!!
وہ اسکی واحد دوست تھی!
ساری داستان سننے کے بعد ارم مسکرائی تھی۔۔۔۔
تم نے ٹھیک کیا تھا ارم !اماں نے ٹھیک تھا !یہ چادر نہیں ہے !یہ"
میری عزت ہے !یہ ہی پاکیزہ کرتی ہے !یہ چادر نہیں ہے ارم !یہ کسی

کپڑے کا ٹکڑا نہیں ہے !یہ عورت کی زینت ہے !تم نے کہا تھا نا کہ پاک شہزادیاں اپنے چہرے پلو سے ڈھانپتی ہیں؟؟ تم صحیح تھی"!!اشمہ نیازی نے اس کے ماتھے کو چوما تھا!

"تم نے مجھے بچالایا۔۔۔"

اللہ نے تمھیں بچالیا"ارم نے اس کا ہاتھ تھاما تھا۔۔۔۔"

اس کا گزر عشق کی گلیوں سے نہیں تھا اشمہ نیازی !!وہ جھوٹا تھا"!ارم راکنگ چیئر پر دراز ہوئی۔۔۔۔۔

لیکن وہ اس گلی سے گزر کر آیا تھا"!اشمہ نے یقین سے کہا۔۔۔"

وہ جھوٹا ہے !وہ عشق نگر کا باسی نہیں تھا !وہ بےوفاؤں کی وادیوں" سے گزرا تھا !!وہ بھیس بدل کر آیا تھا !یہ وہی شہزادہ تھا جسے شہزادی سے محبت صرف اس کے بالوں کی وجہ تھی"!....ارم نے بھنویں اچکائیں!

پھول پھر کھل اٹھے تھے۔۔۔۔۔

اشمہ نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔۔

اب یہ وادی ہر ناپاک چیزوں سے پاک ہے ارم ابتسام"!اس نے" اپنے بالوں کو کیچر میں قید کیا!۔۔۔

!خود سے بڑھ کر قدر کی جن کی

!وہ اُس عزت کے حقدار نہ تھے

تیری خاطر معیار کرایا ہے وگرنہ

!باخدا ہم اتنے بھی لاچار نہ تھے

(سفیان یوسف)

اب یہاں پاکیزہ شہزادیاں رہتی ہیں !پاک شہزادے رہتے ہیں !ہیر" گنگناتی ہے !اور رانجھا؟ رانجھا بانسری بجاتا ہے !تم نے رومیو اور جولیٹ کا پوچھا تھا نا ارم؟ ان کا یہاں بسیرا نہیں !رومیو کو جولیٹ کو دیکھتے ہی محبت ہوگئی تھی !وہ پاکیزہ محبت تو نہیں تھی نا؟؟؟ پاکیزہ محبت میں تو !کتنا عرصہ لگتا ہے نا؟؟ وہ دو دن میں ہی جولیٹ سے عشق کر بیٹھا تھا جب وہ جولیٹ کی دعوت میں آیا تھا !پھر اس نے جولیٹ کے ساتھ رقص کیا تھا !!وہ اس سے محبت کر بیٹھا تھا !!یہ پاکیزگی تو نہیں نا؟

اس لئے وہ اس پریم گلی کا حصہ نہیں۔۔۔"وہ دھیمی آواز میں کہتی گلی کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔

بس یہی تو پاک عشق ہے کہ مرد اپنی نگاہ نیچی رکھیں اور عورتیں" اپنے چہرے کو پلو سے ڈھانپیں۔۔۔ہمیں یہ چادر ہی ڈھانپ کر رکھ سکتی ہے !زلفیں چاہے کتنی حسین کیوں نہ ہو۔۔۔سر کی چادر ہمارے حسن کو چار چاند لگا دیتی ہے۔۔۔ !شہزادے ان کی پاکیزگی سے محبت کرتے ہیں یہاں اور انہیں خود پر حلال کرتے ہیں !یعنی نکاح!۔۔۔۔یہ چادر !نہیں ہے !!یہ ہر عورت کی زینت ہے !وہ اسی سے پہچانی جاتی ہے یہاں اور اپنے چہرے سے نہیں اپنے نام اور زینت سے پہچانی جاتی ہے ارم ابتسام"!وہ مسکرائی۔۔۔۔

!اسی پر عشق سجتا ہے

!جو اندر سے قلندر ہوں

****

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews